شریف جالندھری

# ترے بغیر بخاریؒ ہے سوگوار

تیری صدا سے ملک خبردار ہوگیا
ہر اک جوان خواب سے بیدار ہوگیا
راہِ خدا میں لڑنے کو تیار ہوگیا
ہر عزم تازہ گویا کہ تلوار ہوگیا
افضل ترے خلوص پہ قربان ہو گئے
تیری صدا سے زندہ مسلمان ہو گئے

تیرا کلام عشقِ خودی کا کلام تھا
تیرا پیام درسِ خودی کا پیام تھا
افضل تیرا پیام خودی کا پیام تھا
رہبر تھا قوم کا تو نبیؐ کا غلام تھا
تو نے دلوں کو جذبۂ بے باک دے دیا
شاعر کو تو نے سینۂ صد چاک دے دیا

تیری حیات کیا تھی دلیلِ حیات تھی
تیری حیات کیا تھی غمِ کائنات تھی
تیری حیات علین رہینِ ثبات تھی
جو موت سے نڈر تھی فقط تیری ذات تھی
تو نے فرنگیوں کو بھی مجبور کر دیا
تو نے نگاہِ غیر کو بے نور کر دیا

تیرا خیال اوجِ ثریا پہ گامزن
تیری وفا کے پھول کھلے ہیں چمن چمن
آزادی کمال سے گونجے دمن دمن
تیرا عمل وطن کے شہیدوں کا ہے کفن
احرار تیرے نام کا ڈنکا بجائیں گے
قدموں پہ اپنے وقت کی گردن جھکائیں گے

تیرا قلم تھا واقفِ اسرار روزگار
پرواز تیرے فکر کی جوں موسم بہار
تیرا خطاب جیسے کہ بہتا ہوا آبشار
افضل ترے بغیر بخاری ہے سوگوار
تو کیا گیا کہ محفل ویراں میں آ گئے